سوال

(460) غیر حاضر کی حاضری لگوانا جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کبھی کبھی میرا ساتھی لیکچرار مجھ سے کہتا ہے کہ میں اس کی بھی حاضری لگوادوں لہذا حاضری رجسٹر میں میں اس کا نام بھی لکھ دیتا ہوں تو کیا یہ انسانی خدمت ہے یا دھوکا وفریب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ ایک خدمت تو ہے لیکن یہ انسانی نہیں بلکہ شیطانی خدمت ہے' جس پر شیطانی اسے آمادہ کرتا ہے جو یہ کام کرتا اور ایک غیر حاضر لیکچرار کی حاضری لگوادیتا ہے حالانکہ اس میں خرابی کے تین پہلو ہیں:

پہلی خرابی یہ ہے کہ یہ جھوٹ ہے۔ دوسری خرابی یہ ہے کہ اس شعبہ میں ذمہ دار لوگوں کی یہ خیانت ہے اور تیسری خرابی یہ ہے کہ اس طرح غیر حاضر لیکچرار اپنے آپ کو اس تنخواہ کا مستحق قرار دے لیتا ہے' جو اسے حاضری کی صورت میں ملنی چاہیے' تو وہ تنخواہ لے لیتا ہے اور اسے کھاتا ہے لہذا یہ باطل طریقے سے مال کھانا ہے۔ ان تینوں میں سے ہر ایک خرابی ایسی ہے جس کی وجہ سے اسے حرام قرار دیا جاسکتا ہے' جیسے سائل نے اپنے سوال میں انسانی خدمت قرار دیا ہے۔ یاد رہے کہ تمام انسانی امور مطلقاً قابل ستائش نہیں ہیں بلکہ ان میں سے جو شریعت کے مطابق ہوں گے وہ محمود اور جو مخالف شریعت ہوں گے وہ مذموم قرار پائیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ جو کام خلاف شریعت ہو انسانی کام کہنا ہی غلط ہے کیونکہ وہ انسانی نہیں بلکہ حیوانی کام ہے' اس لیے اللہ تعالی نے کفار و مشرکین کو حیوانوں سے تشبیہ دیتے ہوئے فرمایا ہے:

یَتَمَتَّعونَ وَیَأکُلونَ کَما تَأکُلُ الأَنعـٰمُ وَالنّارُ مَثوًى لَهُم ۱۲ ... سورة محمد

''وہ فائدہ اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔''

اور فرمایا:

إِن هُم إِلّا كَالأَنعـٰمِ بَل هُم أَضَلُّ سَبيلًا ٤٤ ... سورة الفرقان

''یہ توچوپایوں کی طرح کے ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔''

پس ہر وہ کام جو شریعت کے مخالف ہووہ حیوانی کام ہے 'اس لیے انسانی نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص352

محدث فتویٰ